سلوک نقشبندیه

تالیف: محمد ندیم کھوکھر سراجی حقانی
سلسلہ عالیہ سراجیہ حقانیہ
(www.haqqaniya.org)

به شکلِ شیخ دیدم مصطفیٰؐ را
نه دیدم مصطفیٰؐ دیدم خدا را

مصلح ثالث

۵ لطائف عالمِ امر:

آدم	قلب	نفس	صفاتِ افعالیه	زرد
نوح و ابراهیم	روح	ہوا	صفاتِ ثبوتیه	سرخ سنہری
موسیٰ	سر	پانی	شیوناتِ ذاتیه	سفید
عیسیٰ	خفی	آگ	صفاتِ سلبیه	سیاہ
محمد	اخفی	خاک	شانِ جامع	سبز

۵ لطائف عالمِ خلق:

1. لطیفۂ نفس۔
2. لطیفۂ قالبیه (آگ، پانی، ہوا اور خاک)۔

اصطلاحات:

1) ہوش در دم
1) نظر بر قدم
2) سفر در وطن
3) خلوت در انجمن
4) یاد کرد
5) بازگشت
6) نگہداشت
7) یادداشت
8) وقوفِ زمانی

9) وقوفِ عددی
10) وقوفِ قلبی

سلوک نقشبندیہ مجددیہ:

1. لطیفۂ قلب

پہلا لطیفہ: قلب، نور: زرد، زیرِ قدم حضرت آدم علیہ السلام، مقام: بائیں پستان سے دو انگلی نیچے باہر کی طرف، پڑوسن: شہوت۔

2. لطیفۂ روح

دوسرا لطیفہ: روح، نور: سرخ سنہرا، زیرِ قدم حضرت نوح و ابراهیم علیہم السلام، مقام: دائیں پستان سے دو انگلی نیچے باہر کی طرف، پڑوسن: غضب و غصہ۔

3. لطیفۂ سر

تیسرا لطیفہ: سر، نور: سفید، زیرِ قدم حضرت موسٰی علیہ السلام، مقام: بائیں پستان سے دو انگلی سینہ کی طرف، پڑوسن: حرص و لالچ۔

4. لطیفۂ خفی

چوتھا لطیفہ: خفی، نور: سیاہ، زیرِ قدم حضرت عیسٰی علیہ السلام، مقام: دائیں پستان سے دو انگلی سینہ کی طرف، پڑوسن: بخل و حسد۔

5. لطیفۂ اخفٰی

بانچواں لطیفہ: اخفٰی، نور: سبز، زیرِ قدم حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ، مقام: وسط سینہ، پڑوسن: تکبر۔

6. لطیفۂ نفس

چھٹا لطیفہ: نفس، نور: بیرنگ ذاتی، عالمِ خلق، مقام: پیشانی، پڑوسن: انانیت و سرکشی۔

7. لطیفۂ قالبیہ

ساتواں لطیفہ: قالبیہ، نور: بے رنگ ذاتی، عالمِ خلق، سلطان الاذکار، مقام: تالو۔

8. نفی اثبات

حبسِ دم کے ساتھ درج ذیل نقشے کے مطابق ۳ بار لا الہ الا اللہ کہیں (سانس چھوڑتے وقت محمد رسول اللہ لطیفۂ اخفٰی میں ملائیں)۔

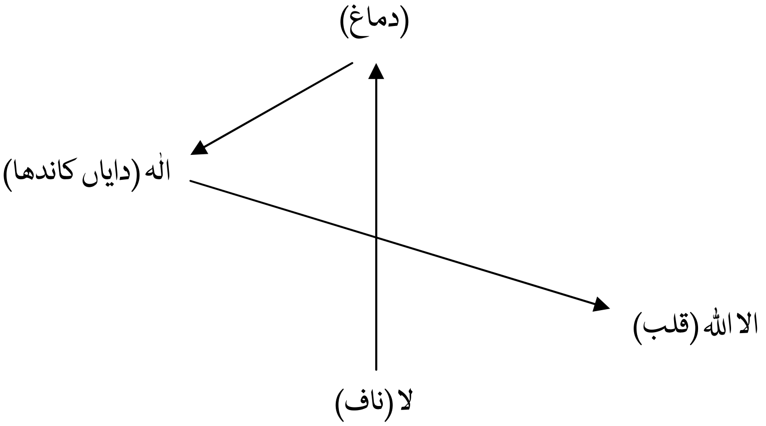

ایسے گیارہ سانس لیں اور پھر بازگشت کریں یعنی اِلٰہی اَنْتَ مَقصُودِی وَ رِضَاکَ مَطلُوبِی اَعْطِنِی مُحَبَّتِ ذَاتِکَ وَ مَعْرِفَتَهُ صِفَاتِکَ (میرے پرورد گاد! تو میرا مقصود (منزل) ہے اور میں تیری رضا کا طالب ہوں مجھے اپنی ذات کی مُحبت اور اپنی صفات کی معرفت عطا فرما)۔ یہ عمل نو دفعہ کریں اور معنوں کا خیال کریں اور لا مقصود الا اللہ ، لا مطلوب الا اللہ ، لا محبوب الا اللہ ، لا محب الا اللہ ، لا قریب الا اللہ ، لا اقرب الا اللہ ، لا موجود الا اللہ ، لا معبود الا اللہ۔

خیال رہے کہ نفی اثبات صرف طاق اعداد میں کریں اور موسمِ گرما میں حبسِ دم نہ کریں۔

9. تہلیلِ لسانی

سانس بند کیے بغیر زبان سے نفی اثبات کی طرح لا الٰہ الا اللہ کہیں۔ تعداد: ۱۲۰۰ سے ۵۰۰۰ تک۔

10. مراقبۂ احدیت

میرے لطیفۂ قلب پر اُس ذات والا صفات سے فیض آ رہا ہے جو تمام کمالات اور خوبیوں کی جامع ہے اور جملہ عیوب و نقائص سے پاک ہے اور اسم مبارک اللہ کا مسمّٰی ہے۔

11. مراقباتِ مشارب

مراقباتِ مشارب میں تصور کرے کہ لطیفہ کا فیض جنابِ باری تعالٰی سے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم کے لطیفہ میں آ رہا ہے اور پھر سلسلہ کے تمام بزرگوں کے لطیفہ کے آئینوں میں سے منعکس ہو کر میرے لطیفہ میں آ رہا ہے۔

1) اول مراقبہ لطیفۂ قلب

یا الٰہی! تجلیاتِ افعالیہ کا وہ فیض جو آپ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم کے لطیفۂ قلب سے حضرت آدم علیہ السلام کے لطیفۂ قلب میں القا فرمایا ہے، پیرانِ کبار کے طفیل میرے لطیفۂ قلب میں بھی القا فرما دیجئیے۔

2) دوم مراقبہ لطیفۂ روح

یا الٰہی! تجلیاتِ صفاتِ ثبوتیہ کا وہ فیض جو آپ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم کے لطیفۂ روح سے حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کے لطیفۂ روح میں القا فرمایا ہے، پیرانِ کبار کے طفیل میرے لطیفۂ روح میں بھی القا فرما دیجئیے۔

3) سوم مراقبہ لطیفۂ سر

یا الٰہی! تجلیاتِ شیوناتِ ذاتیہ کا وہ فیض جو آپ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم کے لطیفۂ سر سے حضرت موسٰی علیہ السلام کے لطیفۂ سر میں القا فرمایا ہے، پیرانِ کبار کے طفیل میرے لطیفۂ سر میں بھی القا فرما دیجئیے۔

4) چہارم مراقبہ لطیفۂ خفی

یا الٰہی! تجلیاتِ صفاتِ سلبیہ کا وہ فیض جو آپ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم کے لطیفۂ خفی سے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے لطیفۂ خفی میں القا فرمایا ہے، پیرانِ کبار کے طفیل میرے لطیفۂ خفی میں بھی القا فرما دیجئیے۔

5) پنجم مراقبہ لطیفۂ اخفٰی

سالک اپنے لطیفۂ اخفٰی کو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم کے لطیفۂ اخفٰی کے مقابل تصور کر کے زبانِ خیال سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرے "یا الٰہی! تجلیاتِ شانِ جامع کا وہ فیض جو آپ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم کے لطیفۂ اخفٰی میں القا فرمایا ہے، پیرانِ کبار کے طفیل میرے لطیفۂ اخفٰی میں بھی القا فرما دیجئیے۔

12. مراقبۂ معیّت: وَهُوَ مَعَكُم أَيْنَمَا كُنْتُم

اُس ذاتِ پاک سے جو میرے ساتھ اور کائنات کے ہر ذرہ کے ساتھ ہے، جس کی کیفیت حق تعالٰی ہے جانتا ہے، میرے لطیفۂ قلب پر فیض آ رہا ہے۔ فیض کا منشا و مبدأ ولایتِ صغریٰ کا دائرہ ہے جو اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیھم کی ولایت ہے اور اسماء و صفاتِ الٰہیہ کا ظل ہے۔

حضراتِ نقشبند رحمۃ اللہ علیھم کا سلوک یہیں تک ہے۔ اس سے آگے کے اسباق مجدد الفِ ثانی حضرت احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کو مرحمت ہوئے۔ اس مقام کی تکمیل پر اکثر مشائخ کرام رحمۃ اللہ علیھم سالک کو طریقہ سکھانے کی اجازت مرحمت فرما دیتے ہیں اور وہ اسی تبلیغ کے ضمن میں باقی سلوک کی تکمیل بھی کرتا رہتا ہے۔

واضح رہے کہ اللہ تعالٰی کی یاد کے سوا سب چیزوں کو بھولنا لطیفۂ قلب کی فنا ہے اور دوام حضور لطیفۂ قلب کی بقا ہے۔ اسکو دائرہ ولایتِ صغریٰ کہتے ہیں۔ اس کے مزید دو نام ہیں: ولایتِ اولیاء (اولیاء کی حکومت) اور دائرہ صفات کا سایہ (اللہ کی صفات اور انبیاء کی حکومت کا سایہ)۔

13. دائرۂ ولایتِ کبریٰ (دائرہ صفاتِ ظہور کی جہت):

کمال ولایتِ کبریٰ میں حاصل ہوتا ہے۔ ولایتِ کبریٰ سے مراد فنائے نفس ہے اور رذائل سے اسکا تزکیہ اور انانیت و سرکشی کا زائل ہو جانا ہے۔ اس کو دائرۂ اسماء و صفات و شیونات بھی کہتے ہیں۔ اس میں تین دائرے اور ایک قوس ہے۔ اس کے مراقبات میں تہلیلِ لسانی معنوں کا خیال رکھتے ہوئے کرنا بہت مفید ہے۔

1) دائرۂ اولٰی ولایتِ کبریٰ: مراقبۂ اقربیّت: نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَیۡہِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِیۡدِ

اس ذاتِ پاک سے جو میری رگِ جان سے بھی زیادہ مرے قریب ہے، جسکی حقیقت اللہ ہی جانتا ہے، میرے لطیفۂ نفس اور عالمِ امر کے پانچوں لطائف پر فیض آ رہا ہے، فیض کا منشاء و مبداء ولایتِ کبریٰ کا دائرۂ اُولٰی ہے جو انبیاء علیہم السلام کی ولایت ہے اور دائرۂ ولایتِ صغریٰ کا اصل ہے۔

2) دائرۂ ثانیہ ولایتِ کبریٰ: دائرۂ محبت اولٰی: یُحِبُّھُمۡ وَیُحِبُّوۡنَہٗ

اُس ذاتِ پاک سے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اُسے دوست رکھتا ہوں، میرے لطیفۂ نفس پر فیض آ رہا ہے، فیض کا منشاء و مبداء ولایتِ کبریٰ کا دائرۂ ثانیہ ہے جو انبیاء علیہم السلام کی ولایت ہے اور دائرۂ اُولٰی کی اصل ہے۔

3) دائرۂ ثالثہ ولایتِ کبریٰ: دائرۂ محبت ثانی: یُحِبُّھُمۡ وَیُحِبُّوۡنَہٗ

اُس ذاتِ پاک سے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اُسے دوست رکھتا ہوں، میرے لطیفۂ نفس پر فیض آ رہا ہے، فیض کا منشاء و مبداء ولایتِ کبریٰ کا دائرۂ ثالثہ ہے جو انبیاء علیہم السلام کی ولایت ہے اور دائرۂ ثانیہ کی اصل ہے۔

4) قوسِ ولایتِ کبریٰ: یُحِبُّھُمۡ وَیُحِبُّوۡنَہٗ

اُس ذاتِ پاک سے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اُسے دوست رکھتا ہوں، میرے لطیفۂ نفس پر فیض آ رہا ہے، فیض کا منشاء و مبداء ولایتِ کبریٰ کی قوس ہے جو انبیاء علیہم السلام کی ولایت ہے اور دائرۂ ثالثہ کی اصل ہے۔

5) مراقبہ اسم الظاہر

اُس ذاتِ پاک سے جو اسم الظاہر کی مسمّٰی ہے، میرے لطیفۂ نفس اور عالمِ امر کے بانچوں لطیفوں پر فیض آ رہا ہے۔

14. دائرۂ ولایتِ عُلویہ (دائرہ صفاتِ باطن کی جہت): مراقبہ اسم الباطن

اُس ذاتِ پاک سے جو اسم الباطن کا مسمّٰی ہے، میرے عناصرِ ثالثہ یعنی آگ، پانی، ہوا (علاوہ عنصر خاک کے) پر فیض آ رہا ہے، فیض کا منشاء دیئرۂ ولایتِ عُلویہ ہے جو ملائکہ عظام کی ولایت ہے۔